سوال

(332)ولیمہ اور محفل رقص

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے گھر تقریب ولیمہ ہے اور اس محفل میں رقص بھی ہو تو اس جگہ کا کھانا جائز ہے یا اس کھانے اجتناب کرنا چاہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محفل رقص اور مجلس طعام ایک ہی ہے جہاں رقص کا کوئی اثر نہیں پہنچتا تو طعام میں شریک ہوسکتا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔

اذا احسن الناس فاحسن معھم واذا اساء وافاجتنب اساء تھم (بخاری)

''یعنی جب کوئی نیک کام کرے تو اس کے ساتھ مل جاو جب برا کرے تو اس سے الگ ہوجاو''

دعوت ولیمہ ایک نیک کام ہے اور مجلس رقص بدکار ہے ولیمہ میں بغیر شرکت رقص کے شریک ہوسکے تو شرکت جائز ہے ورنہ نہیں۔

شرفیہ

مجیب مرحوم نے خودلکھا ہے کہ مجلس رقص بدکار ہے یعنی کاربد ہے تو بدکار لوگ فاسق ہیں اور ایک حدیث میں ہے

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابة طعام الفاسقین

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان (مشکواۃ ج2 ص279)

خصوصا ایسی دعوتوں میں فاسق ہی اکثر شریک ہوتے ہیں اور عموما ایسی دعوتیں نمود اور ریا اور دیگر خرافات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ لہذا یہ احسن عمل نہیں بلکہ غیر احسن ہے پس اجتناب لازم ہے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دعوت پر بلانے پر گھر کے دروازے پر مصور چلمن دیکھ کر واپس آگئے تھے اس لیے دروازہ معیوب امر تھا۔ اور اندر طعام باقاعدہ (رواہ احمد وابن ماجہ) مشکواۃ ص278 جلد2) (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص324

محدث فتویٰ